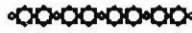


ہے، جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر، ۲۔ حرین الشریفین کے سفر نامے اور بلوچستان، ۳۔ بلوچستان میں پاکستانی زبانوں میں تذکرہ سیرت، ۴۔ بلوچستان میں فارسی نعت گوئی و سیرت نگاری، ۵۔ اردو میں ذکر سیرت اور بلوچستان، ۶۔ ہر سوروشنی، ۷۔ مسلمانان عالم میں اتحاد و یکجہتی کی ضرورت،

ان میں سے تین مقالے (۳، ۴، ۵) السیرہ میں شائع ہو چکے ہیں۔ تمام مضامین معلوماتی ہیں اور کتاب خوبصورت سرورق اور عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔



نام کتاب : ”تیرا وجود الکتاب“

مؤلف : پروفیسر محمد اقبال جاوید

صفحات : ۳۶۴

قیمت : ۲۰۰ روپے

ناشر : فردغ ادب اکادمی گوبرانوالہ،

تبصرہ نگار : ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشتی، کراچی،

جناب پروفیسر محمد اقبال جاوید اردو کے ایک مستند اور صاحب نظر ادبی نقاد ہیں، بالخصوص اردو شاعری پر وہ جو کچھ لکھتے ہیں اُس میں بصیرت کے ساتھ توازن بھی ہوتا ہے۔ اردو کے دس عظیم شاعر، اس کی مثال ہے۔

انہوں نے اپنی صلاحیتیں بڑی حد تک دین اور دینی ادب کے لئے وقف کر دی ہیں۔ تیرا وجود الکتاب اولیائے کرام رحمہ اللہ علیہم کی نعتیہ شاعری کا ایک تنقیدی جائزہ ہے۔ ان شعرا میں فارسی اور اردو کے چودہ نعت گو صوفی شامل ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ولی اللہ اور ارباب طریقت کے طور پر معروف ہیں۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ، خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ، حضرت بوعلی قلندرؒ، حضرت امداد اللہ مہاجر کئیؒ، حضرت مہر علی شاہؒ، حضرت خواجہ محمد یار اور کچھ وہ ہیں جنہوں نے ادبیات کی تاریخ میں اپنا نقش دوام قائم کیا ہے اور وقت کی موج رواں پر اپنا نام تحریر کیا ہے۔ حضرت احمد جام زندہ بیر، شیخ سعدی، رومی، مولانا جامی، مولانا احمد رضا خاں، قاضی محمد سلیمان منصور پوری، بیدم شاہ وارتی رحمہ اللہ۔

پروفیسر محمد جاوید اقبال کی تنقید میں علمی شعور، تاریخ کا زندہ احساس اور ذوق لطیف کی وہ نمود